حکمتِ مودودیؒ

ہماری تعمیری کوششیں بے سود ہو جائیں گی اگر ساتھ ساتھ ان کی پشت پر ایک مضبوط رائے عام بھی تیار نہ ہوتی رہے۔ جس طرح تعمیری کاموں کے بغیر کوئی اسلامی انقلاب رُونما نہیں ہو سکتا اِسی طرح یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ عامتہ الناس میں اسلام کی دعوت پھیلائے بغیر ایسا کوئی انقلاب برپا ہو سکے ۔ ہمیں نہ صرف ہندوستان میں بلکہ حتّی الامکان دنیا کے گوشے گوشے میں اپنی آواز پہنچانی ہوگی کیونکہ آج کسی ایک ملک میں کوئی حقیقی انقلاب واقع نہیں ہو سکتا جب تک کہ وسیع پیمانہ پر بین الاقوامی رائے عام اس کی تائید میں تیار نہ کرلی جائے ۔ اربوں انسانوں کو ہمارے پیغام سے واقف ہونا چاہیے کہ وہ اس چیز کو حق مان لیں جس کے لیے ہم اُٹھ رہے ہیں، لاکھوں انسانوں کو ہماری پُشت پر اخلاقی اور عملی تائید کے لیے آمادہ ہونا چاہیے، اور ایک کثیر تعداد ایسے سرفروشوں کی تیار ہونی چاہیے جو بلند ترین اخلاق کے حامل ہوں اور اس مقصدِ عظیم کے لیے کوئی خطرہ ، کوئی نقصان، کوئی مصیبت برداشت کرنے میں تامّل نہ کریں ۔

(روداد جماعتِ اسلامی حصّہ اوّل)